

مصنفہ : اگا تھا کر سٹی

ترجمہ و تلخیص : مظہر حسین

# پہلا پھول



# پہلا پھول

<https://www.facebook.com/share/g/17gVK6Xocf/>

ہر کول پاترو نے اپنے پاؤں کو دیوار کے قریب لگے برقی ہیٹر کی طرف پھیلا یا۔ اس کے سرخ گرم شعلوں کی ترتیب اس کے منظم دماغ کو خوش کر رہی تھی۔ وہ اپنے آپ سے بولا، "کوئلے کی آگ، ہمیشہ بے ترتیب اور بے شکل ہوتی ہے، کبھی بھی اس میں ہم آہنگی نہیں ہوتی۔" اسی دوران ٹیلیفون کی گھنٹی بجی۔ پاترو نے اٹھ کر گھڑی دیکھی، وقت گیارہ بج کر آدھا ہو چکا تھا۔ وہ سوچنے لگا کہ اس وقت کون انہیں کال کر رہا ہوگا۔ شاید یہ غلط نمبر ہو۔ "اور شاید" وہ ہنستے ہوئے بولے، "یہ کسی کروڑ پتی اخبار کے مالک کی کال ہو، جو اپنے دیہی گھر کی لائبریری میں مردہ پایا جائے، اس کے ہاتھ میں ایک داغ دار پہلا پھول ہو اور سینے پر ایک پھٹی ہوئی کھانے کی کتلب کا صفحہ ہو۔" اس خیال پر مسکراتے ہوئے، اس نے ریسپور اٹھایا۔ فوراً ایک نرم، کھنکتی ہوئی عورت کی آواز آئی، جس میں بے چینی اور شدت تھی۔ "کیا یہ ایم۔ ہر کول پاترو ہیں؟ کیا یہ ایم۔ ہر کول پاترو ہیں؟" "ہر کول پاترو بول رہے ہیں۔"

ایم۔ پاترو۔ کیا آپ فوراً آ سکتے ہیں؟ فوراً۔ میں خطرے میں ہوں۔ بہت بڑے خطرے میں۔ مجھے یہ معلوم ہے... "پاترو نے فوراً پوچھا۔ "آپ کون ہیں؟ کہاں سے بول رہی ہیں؟" آواز مدہم ہو گئی لیکن اس میں مزید بے چینی تھی۔ "فوراً... یہ زندگی اور موت کا مسئلہ ہے... جاردن ڈی سیگنٹس... فوراً پہنچیں... پیلے پھولوں والی میز..."

ایک لمحے کے لیے خاموشی چھا گئی۔ پھر ایک عجیب سی ہنسی کی آواز آئی۔ اور پھر لائن منقطع ہو گئی۔

ہر کول پاترو نے ریسور رکھا، اس کے چہرے پر الجھن تھی۔ اس نے کہا۔ "یہ کچھ عجیب ہے۔"

جاردن ڈی سیگنٹس کے دروازے پر، موٹا لونجی تیزی سے آگے بڑھا۔

"شام بخیر، مسٹر پاترو۔ کیا آپ کو ایک میز چاہیے؟"

"نہیں، نہیں، میرے اچھے لونجی۔ میں یہاں کچھ دوستوں کو تلاش کر رہا ہوں۔ میں ارد گرد دیکھوں گا۔ شاید وہ ابھی تک نہیں آئے۔ آہ، دیکھیں، وہ میز جو کونے میں پیلے پھول کے ساتھ رکھی ہے۔"

ایک چھوٹا سوال ہے، اگر یہ بے تکلفی نہ ہو۔ باقی تمام میزوں پر پھول ہیں۔ گلابی پھول۔ تو کیوں اس ایک میز پر آپ نے پیلے پھول رکھے ہیں؟ لونجی نے اپنے کندھے اُچکائے۔

"جناب، ایک حکم! ایک خاص آرڈر! بے شک، یہ کسی خاتون کے پسندیدہ پھول ہیں۔ وہ میز، وہ مسٹر بارٹن رسل کی میز ہے۔ ایک امریکی۔ بے حد امیر۔"

"آہ، انسان کو عورتوں کی پسند کا مطالعہ کرنا چاہیے، یا نہیں لونجی؟"

لونجی نے کہا۔ "پاترو آپ نے صحیح کہا ہے،"

"میں اس میز پر اپنے کسی جاننے والے کو دیکھ رہا ہوں۔ مجھے جا کر اس سے بات کرنی ہے۔"

پارو نے رقص کے میدان کے ارد گرد آہستہ سے قدم بڑھایا، جہاں جوڑے رقص کر رہے تھے۔ وہ میز جس کا ذکر ہو رہا تھا، چھ افراد کے لیے رکھی گئی تھی، مگر اس پر اس وقت صرف ایک شخص بیٹھا تھا، ایک نوجوان جو سوچتے ہوئے، اور ایسا لگ رہا تھا کہ مایوس ہو کر، شراب پی رہا تھا۔

وہ بالکل بھی وہ شخص نہیں تھا جس کی پارو نے توقع کی تھی۔ یہ سوچنا بھی مشکل تھا کہ ٹونی چیل کسی بھی گروپ کا حصہ ہو، کوئی خطرہ یا ڈرامہ ہو سکتا ہے۔ پارو آہستہ سے میز کے قریب رکے۔

"آہ، یہ تم ہی ہو، یا نہیں، میرے دوست انتھونی چیل؟"  
نوجوان نے کہا۔ "سب کچھ عجیب و غریب۔ پارو، پولیس کا کتا!"  
"نہیں، انتھونی، میرے پیارے دوست۔ ٹونی نام صرف دوستوں کے لیے ہے!" اس نے ایک کرسی نکالی۔

"آؤ، میرے ساتھ بیٹھو۔ آئیں، ہم جرائم پر بات کریں! آئیں، ہم جرائم کے لیے پیئیں۔" اس نے ایک خالی گلاس میں شراب انڈیلی۔ "مگر آپ اس گانے اور رقص اور خوشی کے اس ٹھکانے میں کیا کر رہے ہیں، میرے پیارے پارو؟ یہاں کوئی لاش نہیں ہے، بالکل بھی نہیں، جو آپ کو دکھائی جاسکے۔"  
پارو نے شراب پی۔

"آپ بہت خوش نظر آ رہے ہیں، میرے عزیز؟"  
"خوش؟ میں تو غم میں ڈوبا ہوں۔ افسردگی میں ہوں۔ بتاؤ، کیا تم یہ گانا سنتے ہو جو وہ بجا رہے ہیں؟ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟"

پارو نے محتاط انداز میں کہا، "شاید تمہاری بیوی کے تمہیں چھوڑ دینے کا کوئی تعلق ہے؟"

"بڑا اندازہ نہیں ہے،" نوجوان نے کہا۔ "مگر ایک دفعہ غلط۔ محبت کے سوا کچھ بھی آپ کو غمگین نہیں کرتا! یہی اس کا نام ہے۔"

"آہا؟"

"میرا پسندیدہ گانا،" ٹونی چیل نے غمگینی سے کہا۔ "اور میرا پسندیدہ ریسٹورنٹ اور میرا پسندیدہ بینڈ۔ اور میری پسندیدہ لڑکی یہاں ہے اور وہ یہ گانا کسی اور کے ساتھ رقص کر رہی ہے۔"

"اس لیے غمگینی ہے؟" پارو نے پوچھا۔

"بالکل۔ پولین اور میں، آپ دیکھتے ہیں، وہ کیا جو عام لوگ تکرار کہتے ہیں۔ یعنی، اس نے سو میں سے پچانوے الفاظ اور میں نے پانچ الفاظ کہے۔ میرے پانچ یہ ہیں۔ لیکن، پیاری۔ میں وضاحت دے سکتا ہوں۔" پھر وہ اپنے پچانوے الفاظ دوبارہ شروع کر دیتی ہے اور ہم آگے نہیں بڑھ پاتے۔ مجھے لگتا ہے، "ٹونی نے افسوس سے کہا، "کہ میں خود کو زہر دے دوں گا۔"

"پولین؟" پارو نے آہستہ سے کہا۔

"پولین۔ بارٹن رسل کی بیوی کی بہن۔ نوجوان، خوبصورت، اور بہت زیادہ امیر۔ آج رات بارٹن ایک پارٹی دے رہا ہے۔ کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ بڑا کاروباری، صاف شیو والا امریکی۔ بھرپور توانائی اور شخصیت کے ساتھ۔ اس کی بیوی پولین کی بہن تھی۔"

"اور اس پارٹی میں اور کون ہے؟"

"تم انہیں ایک منٹ میں مل لو گے جب موسیقی رک جائے گی۔ یہ ہیں لولا ویلڈیز۔ آپ جانتے ہیں، وہ جنوبی امریکی رقص جو میٹر پول میں نئی شو میں ہے، اور وہاں

اسٹیفن کارٹر بھی ہے۔ کیا آپ کارٹر کو جانتے ہیں؟ وہ سفارتی خدمت میں ہے۔ بہت خفیہ کام کرتا ہے۔ اسے 'خاموش اسٹیفن' کہا جاتا ہے۔ وہ وہ شخص ہے جو کہتا ہے، 'مجھے بیان دینے کی اجازت نہیں ہے، وغیرہ وغیرہ۔' ارے، وہ سب آ رہے ہیں۔"

پارو اٹھے اور انہیں بارٹن رسل، اسٹیفن کارٹر، سینورالو لاولیڈیز، جو ایک سیاہ اور دلکش رقاصہ تھیں، اور پولین ویدرہی سے متعارف کرایا گیا۔ پولین بہت نوجوان، خوبصورت اور نیلے پھولوں جیسی آنکھوں والی تھیں۔

بارٹن نے کہا۔ "کیا، یہ عظیم ایم۔ ہرکول پارو ہیں؟ مجھے خوشی ہے کہ آپ سے مل رہا ہوں، جناب۔ کیا آپ ہمارے ساتھ بیٹھیں گے؟ یعنی، کب تک۔" ٹونی نے بات کاٹ دی۔

"مجھے یقین ہے کہ ان کے پاس لاش کے ساتھ، یا کسی فرار ہونے والے مالیاتی شخصیت سے ملاقات ملے گی؟"

"آہ، میرے دوست، کیا آپ کو لگتا ہے کہ میں کبھی بھی ڈیوٹی سے آزاد نہیں ہو سکتا؟ کیا میں کبھی صرف تفریح کے لیے نہیں آ سکتا؟"

"شاید آپ کا اسٹیفن کارٹر سے ملاقات کا وقت ہے۔ یو این کے عالمی حالات جو اب شدت اختیار کر چکے ہیں۔

چوری شدہ منصوبوں کو تلاش کرنا ہوگا ورنہ کل جنگ شروع ہو جائے گی!"

پولین نے تلخ لہجے میں کہا۔ "ٹونی، کیا آپ ہمیشہ اتنے احمق بنتے ہیں؟"

"معاف کرنا، پولین۔"

ٹونی افسردہ ہو کر خاموش ہو گیا۔ "کتنی سخت ہو آپ، بی بی۔"

"مجھے وہ لوگ پسند نہیں جو ہمیشہ احمق بنتے رہیں!"

"مجھے احتیاط کرنی چاہیے، میں سمجھ رہا ہوں۔ مجھے صرف سنجیدہ باتوں پر بات کرنی چاہیے۔"

"اوہ نہیں پاترو۔ میرا مطلب آپ سے نہیں تھا۔" پولین نے مسکرا کر پاترو کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ "کیا آپ واقعی شرلاک ہولمز کی طرح ہیں جو شاندار انداز سے نتائج نکالتے ہیں؟"

"آہ، نتائج نکالنا۔ یہ حقیقت میں اتنا آسان نہیں ہوتا۔ لیکن اگر میں کوشش کروں؟ تو پھر، میں یہ نتیجہ نکالتا ہوں۔ کہ پیلے پھول آپ کے پسندیدہ پھول ہیں؟"

"بالکل غلط ایم۔ پاترو۔ کنول کے پھول یا گلاب پسند ہیں۔"

پاترو نے ایک سانس بھری۔

"ناکامی ہوئی۔ میں ایک اور بار کوشش کرتا ہوں۔"

آج رات، زیادہ دیر نہیں ہوئی، آپ نے کسی کو فون کیا تھا۔

پولین ہنسی اور تالیاں بجانیں۔

"بالکل صحیح۔"

"یہ آپ کے یہاں پہنچنے کے بعد زیادہ وقت نہیں گزرا؟"

"میں نے دروازے کے اندر داخل ہوتے ہی فون کیا تھا۔"

"آہ۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے۔ کیا آپ نے اس میز پر آنے سے پہلے فون کیا تھا؟"

"ہاں۔"

"یہ بہت برا ہے۔"

"اوہ نہیں، مجھے لگتا ہے کہ یہ آپ کی بڑی چالاکی تھی۔ آپ کو کیسے پتہ چلا کہ میں نے فون کیا تھا؟"

"یہ، بی بی، تفتیش کا حصہ ہے۔ اور جس شخص کو آپ نے فون کیا۔ کیا اس کا نام P سے شروع ہوتا ہے۔ یا شاید H سے؟"

پولین ہنسی۔

"بالکل غلط۔ میں نے اپنی خدمت گار کو فون کیا تھا تاکہ وہ کچھ اہم خطوط جو میں نے کبھی بھیجے نہیں، پوسٹ کر دے۔

اس کا نام لونز ہے۔"

"میں کنفیوز ہوں۔ بالکل کنفیوز ہوں۔" موسیقی دوبارہ شروع ہو گئی۔

"کیا خیال ہے، پولین؟" ٹونی نے پوچھا۔

"مجھے نہیں لگتا کہ میں اتنی جلدی پھر سے رقص کرنا چاہوں گی، ٹونی۔"

"یہ کتنی بری بات ہے؟" ٹونی نے تلخ لہجے میں کہا۔

پائرو نے جنوبی امریکی لڑکی سے کہا۔ "محترمہ، میں آپ کے ساتھ رقص نہیں کر سکتا۔ میں بہت بوڑھا ہوں۔"

لولاولیلز ڈیز نے کہا۔ "آہ، آپ جو کہہ رہے ہیں وہ فضول ہے! آپ ابھی بھی جوان ہیں۔ آپ کے بال ابھی بھی کالے ہیں!"

پائرو نے تھوڑا سا چہرہ بنایا۔

بارٹن رسل نے کہا، "پولین، جیسا کہ آپ کے سالے اور آپ کے سر پرست کے طور پر، میں آپ کو فوراً رقص کے لیے لے جا رہا ہوں! یہ ایک کلاسیکی رقص ہے اور کلاسیکی رقص وہ واحد رقص ہے جو میں واقعی کر سکتا ہوں۔"

"بالکل، بارٹن، ہم فوراً رقص کریں گے۔"

"پولین، یہ بہت اچھا ہے تمہاری طرف سے، اچھی لڑکی ہو،۔"

وہ دونوں رقص کے لیے روانہ ہو گئے۔ ٹونی نے اپنی کرسی پیچھے کر لی۔ پھر اس نے اسٹیفن کارٹر کو دیکھا۔



"کتنے باتونی آدمی ہو تم، کارٹر؟" اس نے کہا۔ "اپنی خوش گپ شپ سے پارٹی کو چلانے میں مدد دیتے ہو، ہاں؟"

"واقعی، ٹونی، مجھے نہیں معلوم کہ آپ کا کیا مطلب ہے؟"

"اوہ، آپ نہیں جانتے۔ کیا نہیں جانتے؟" ٹونی نے اس کی نقل کی۔

"میرے پیارے دوست۔"

"آدمی، پینے کو دو، اگر تم بات نہیں کرنا چاہتے۔"

"نہیں، شکریہ۔"

"پھر میں پیوں گا۔"

اسٹیفن کارٹر نے اپنے کندھے جھکائے۔

"معاف کریں، بس ایک دوست سے بات کرنی ہے جو وہاں بیٹھا ہے۔ وہ شخص جس کے ساتھ میں ایٹن کالج میں تھا۔"

اسٹیفن کارٹر اٹھا اور چند میزوں کے فاصلے پر ایک میز کی طرف چل پڑا۔

ٹونی غمگین انداز میں بولا۔ "کسی کو چاہیے کہ پرانے ایٹن کالج کے طلباء کو پیدائش سے پہلے ڈوبو دے۔"

ہر کول پائر و ابھی بھی اپنے ساتھ بیٹھی سیاہ خوبصورتی کے ساتھ شائستگی سے پیش آ رہے تھے۔

اس نے آہستہ سے کہا۔ "مجھے تجسس ہے، کیا میں پوچھ سکتا ہوں، بی بی، آپ کے پسندیدہ پھول کیا ہیں؟"

"آہ، اب آپ یہ کیوں جانا چاہتے ہیں؟" لولانے چالبازی سے کہا۔

"محترمہ، اگر میں کسی خاتون کو پھول بھیجوں، تو میں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھتا ہوں کہ وہ پھول وہی ہوں جو وہ پسند کرتی ہوں۔"

"یہ بہت دلکش بات ہے پائرو۔ میں آپ کو بتاتی ہوں۔ مجھے سیاہ سرخ کارنیشن یا سیاہ سرخ گلاب پسند ہیں۔"

"زبردست۔ ہاں، زبردست! تو آپ پیلے پھول نہیں پسند کرتیں؟"

"پیلے پھول۔ نہیں۔ وہ میرے مزاج سے میل نہیں کھاتے۔"

"کتنی دانشمندی ہے... مجھے بتائیے، بی بی، کیا آپ نے آج رات یہاں پہنچنے کے بعد کسی دوست کو فون کیا تھا؟"

"میں؟ کسی دوست کو فون کرنا؟ نہیں، یہ کیا عجیب سوال ہے!"

"آہ، لیکن میں، میں ایک بہت تجسس رکھنے والا آدمی ہوں۔"

"مجھے یقین ہے کہ آپ ہی ہیں۔" اس نے اپنی سیاہ آنکھیں اس پر گھمائیں۔

آپ، بہت خطرناک آدمی ہیں

"نہیں، نہیں، خطرناک نہیں؛ کہیے، ایک ایسا آدمی جو مفید ہو سکتا ہے۔ خطرے

میں! آپ سمجھ رہی ہیں؟"

لولا ہنسی۔ اس نے اپنے سفید اور برابر دانت دکھائے۔ "نہیں، نہیں، وہ ہنسی۔

آپ خطرناک ہیں۔"

ہر کول پائرو نے آہ بھری۔

"مجھے لگتا ہے کہ آپ سمجھ نہیں پائیں گی۔ یہ سب بہت عجیب ہے۔"

ٹونی خیالی دنیا سے باہر آیا اور اچانک کہا۔ "لولا، کیا خیال ہے ایک چھوٹا سا جھپٹنے

اور اڑنے کا؟ آؤ چلیں۔"

"میں آؤں گی۔ ہاں۔ چونکہ مسٹر پورواتنے بہادر نہیں ہیں!"

ٹونی نے اس کا ہاتھ اپنے بازو میں ڈالا اور پیچھے مڑ کر پائرو سے کہا۔ "آپ ابھی آنے

والے جرم پر غور کر سکتے ہیں، پرانے دوست!"

پائرو نے کہا۔ "جو بات آپ نے کہی وہ گہری ہے۔ ہاں، یہ گہری ہے..."

وہ کچھ دیر کے لیے خاموشی سے بیٹھا، پھر ایک انگلی اٹھائی۔  
لو بجی فوراً آیا، اس کا وسیع اطالوی چہرہ مسکراہٹوں سے روشن تھا۔

"میرے دوست،" پارو نے کہا۔ "مجھے کچھ معلومات چاہیے۔"

"میں ہمیشہ آپ کی خدمت میں ہوں، پارو۔"

"میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آج رات اس میز پر موجود لوگوں میں سے کس نے  
فون کیا ہے؟"

"میں آپ کو بتا سکتا ہوں، پارو۔ نوجوان خاتون، جو سفید لباس میں ہیں، جب وہ  
یہاں آئیں تو فوراً فون کیا۔ پھر وہ اپنی چادر رکھنے گئی اور جب وہ ایسا کر رہی تھی تو  
دوسری خاتون کوٹ روم سے باہر نکلی اور ٹیلیفون بوتھ میں گئی۔"

"تو خاتون نے فون کیا تھا! کیا یہ اس سے پہلے تھا کہ وہ ریسٹورنٹ میں آئیں؟"

"جی ہاں، پارو۔"

"کیا کسی اور نے فون کیا؟"

"نہیں، پارو۔"

"یہ سب، لو بجی، مجھے بہت سوچنے پر مجبور کرتا ہے!"

"یقیناً، پارو۔"

"ہاں، مجھے لگتا ہے، لو بجی، کہ آج رات، تمام راتوں میں، مجھے اپنی عقل سے کام  
لینا ہوگا! کچھ ہونے والا ہے، لو بجی، اور مجھے بالکل یقین نہیں ہے کہ وہ کیا ہے۔"  
"کیا میں کچھ کر سکتا ہوں، پارو؟"

پارو نے اشارہ کیا۔ لو بجی خاموشی سے الگ ہو کر قدم بڑھایا۔ اسٹیفن کارٹر واپس  
میز کی طرف آ رہا تھا۔

"پارو نے کہا۔ ہم ابھی بھی اکیلے ہیں، مسٹر کارٹر،"

"اوہ۔ ہاں۔ بالکل،" اس نے جواب دیا۔

"آپ مسٹر بارٹن رسل کو اچھی طرح جانتے ہیں؟"

"جی ہاں، کافی عرصے سے جانتا ہوں۔"

"اس کی بہن، چھوٹی مس ویدربی، بہت دلکش ہیں۔"

"ہاں، وہ خوبصورت لڑکی ہے۔"

"آپ اسے بھی اچھی طرح جانتے ہیں؟"

"جی ہاں۔"

"اوہ، بالکل، بالکل،" پارونے کہا۔

کارٹن نے اس کی طرف تعجب سے دیکھا۔

موسیقی رک گئی اور باقی لوگ واپس آ گئے۔

بارٹن نے ویٹر سے کہا۔ "ایک اور شراب کی بوتل۔ فوراً۔" پھر اس نے اپنے

گلاس کو اٹھایا۔

"بارٹن نے کہا۔ سنیں، دوستوں۔ میں آپ سے ایک ساتھ پینے کو کہنے جا رہا ہوں۔

سچ کہوں تو، آج رات اس چھوٹی سی پارٹی کے پیچھے ایک خیال ہے۔ جیسا کہ آپ

جانتے ہیں، میں نے چھ افراد کے لیے میزبک کی تھی۔ ہم میں سے صرف پانچ ہیں۔

اس سے ایک جگہ خالی بچی۔ پھر، بہت عجیب اتفاق سے، ہر کول پارورا سے

گزرے اور میں نے انہیں ہماری پارٹی میں شامل ہونے کے لیے کہا۔"

"آپ ابھی تک نہیں جانتے کہ یہ کتنا مناسب اتفاق تھا۔ آپ دیکھتے ہیں کہ آج

رات یہ خالی نشست ایک خاتون کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ خاتون جن کی یاد میں یہ پارٹی

دی جا رہی ہے۔ یہ پارٹی، خواتین و حضرات، میری عزیز بیوی آئیرس کی یاد میں دی

جا رہی ہے۔ جو بالکل چار سال پہلے، آج کے دن، وفات پا گئیں تھیں!"

میز کے گرد ایک چونچنے والی حرکت ہوئی۔ بارٹن نے اپنے چہرے پر چپ اور بے

تاثری کے ساتھ، اپنا گلاس اٹھایا۔

"میں آپ سے درخواست کروں گا کہ آپ ان کی یاد میں ایک ساتھ جام پئیں۔  
آئیرس!"

"آئیرس؟" پاترو نے تیز آواز میں کہا۔  
اس نے پھولوں کی طرف دیکھا۔ بارٹن نے اس کی نظر پکڑی اور آہستہ سے سر ہلایا۔

میز کے گرد ہلکی سرگوشیاں ہونیں۔

"آئیرس - آئیرس..."

سب نے حیران اور بے چین ہو کر دیکھا۔

بارٹن رسل بولتے رہے، اپنے آہستہ اور ایک ہی لہجے میں امریکی انداز میں، ہر لفظ بڑے دھیرے سے نکالتے ہوئے۔

"آپ سب کو یہ عجیب لگ سکتا ہے کہ میں موت کی سالگرہ کو اس طرح منا رہا ہوں۔ ایک جدید ریسٹورنٹ میں عشاءِ دے کر۔ مگر میرے پاس ایک وجہ ہے۔  
ہاں، میرے پاس ایک وجہ ہے۔ مسٹر پاترو کی سہولت کے لیے، میں وضاحت دوں گا۔" اس نے پاترو کی طرف رخ کیا۔

"چار سال پہلے آج رات، مسٹر پاترو، نیویارک میں ایک عشاءِ پارٹی رکھی گئی تھی۔  
اس میں میری بیوی اور میں، اسٹیفن کارٹر صاحب، جو واشنگٹن میں سفارت خانے سے وابستہ تھے، انتھونی چیل، جو کچھ ہفتوں تک ہمارے گھر کے مہمان رہے، اور سینورا ویلزڈیز، جو اس وقت نیویارک سٹی کو اپنے رقص سے محفوظ کر رہی تھیں اور چھوٹی پولین"

اس نے پولین کے کندھے پر ہاتھ مارا۔ "یہ صرف سولہ سال کی تھی لیکن اسے اس عشاءِ پارٹی میں خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ تمہیں یاد ہے، پولین؟"  
"میں یاد کرتی ہوں۔ ہاں۔" اس کی آواز تھوڑی لرز گئی۔

"مسٹر پارو، اس رات ایک المیہ ہوا۔ ڈھول کی آواز آئی اور ڈانس شروع ہو گیا۔ روشنی مدھم ہو گئی۔ سوائے ایک اسپاٹ لائٹ کے جو فرش کے درمیان تھی۔ جب روشنی دوبارہ آئی، پارو، تو اپنی بیوی کو میز پر آگے جھکا ہوا پایا گیا۔ وہ مردہ تھی۔ بے جان۔ اس کے شراب کے گلاس میں پوٹاشیم سیانائیڈ پایا گیا، اور میرے بیگ میں اس پیکٹ کے باقیات بھی ملے۔"

"کیا اس نے خودکشی کی تھی؟" پارو نے پوچھا۔  
 "یہ وہ فیصلہ تھا جو تسلیم کیا گیا تھا... اس نے مجھے توڑ کر رکھ دیا، مسٹر پارو۔ شاید ایسی کارروائی کے لیے ایک ممکنہ وجہ تھی۔ پولیس نے ایسا سوچا تھا۔ میں نے ان کے فیصلے کو قبول کیا۔"

اس نے اچانک میز پر ہاتھ مارا۔  
 "مگر میں مطمئن نہیں تھا... نہیں، چار سال تک میں سوچتا رہا ہوں اور غور کرتا رہا ہوں۔ اور میں مطمئن نہیں ہوں۔"

مجھے یقین نہیں ہے کہ آنیروس نے خودکشی کی تھی۔ میں یقین کرتا ہوں، پارو، کہ اسے قتل کیا گیا تھا۔ ان لوگوں میں سے کسی نے جو اس میز پر بیٹھے تھے۔  
 "دیکھیں صاحب۔"

ٹوٹی اٹھ کر آ گیا۔  
 "چپ رہو، ٹوٹی،" رسل نے کہا۔ "میں نے بات ابھی تک ختم نہیں کی۔ ان میں سے کسی نے یہ کیا۔ اب مجھے اس بات کا یقین ہے۔ کسی نے جو اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر سائنائیڈ کی آدھی بھری ہوئی پیکٹ اس کے بیگ میں ڈال دی۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے معلوم ہے کہ ان میں سے کون تھا۔ میں سچ جانتا چاہتا ہوں۔"  
 لولا کی آواز اچانک بلند ہوئی۔

"تم پاگل ہو۔ دیوانے۔ کس نے اسے نقصان پہنچایا؟ نہیں، تم پاگل ہو۔"

میں، میں نہیں رکوں گی۔"

وہ رک گئی۔ پھر ڈھول کی آواز آئی۔

بارٹن نے کہا۔ "ڈانس۔ اس کے بعد ہم اس بات کو جاری رکھیں گے۔ تم سب جہاں ہو، وہیں رہو۔ مجھے جا کر ڈانس بینڈ سے بات کرنی ہے۔ میں نے ان کے ساتھ چھوٹا سا انتظام کیا ہے۔"

وہ میز سے اٹھا۔

"کارٹر نے کہا۔ یہ عجیب بات ہے، آدمی پاگل ہو گیا ہے۔"

"وہ پاگل ہے، ہاں،" لولانے کہا۔

روشنی مدھم کر دی گئی۔

"اگر میں چاہوں تو فوراً یہاں سے نکل جاؤں،" ٹونی نے کہا۔

"نہیں!" پولین نے تیز آواز میں کہا۔ پھر اس نے سرگوشی کی، "اوہ خدا، اوہ خدا۔"

"

"کیا ہوا، بی بی؟" پاترو نے سرگوشی کی۔

اس نے تقریباً سرگوشی کرتے ہوئے جواب دیا: "یہ بہت خوفناک ہے! یہ بالکل

ویسا ہی ہے جیسا کہ اس رات تھا۔"

"ش!ش! کئی لوگوں نے کہا۔

پاترو نے اپنی آواز نیچی کی۔ اور کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے سرگوشی کر کے کان

میں ایک چھوٹی سی بات کہی۔ "سب ٹھیک ہو جائے گا،" اس نے اسے یقین دلایا۔

لولانے کہا۔ "میرے خدا، سنو،"

"کیا ہے، سینورا؟"

"یہ وہی دھن ہے۔ وہی گانا جو اس رات نیویارک میں بجایا گیا تھا۔ بارٹن نے

اسے ترتیب دیا ہوگا۔ مجھے یہ پسند نہیں آرہا۔"

"ہمت رکھو۔ ہمت رکھو۔"

پھر ایک اور خاموشی چھا گئی۔

ایک لڑکی رقص کے فرش کے درمیان آئی، ایک سیاہ لڑکی جس کی آنکھیں گھوم رہی تھیں اور سفید چمکتے ہوئے دانت تھے۔ اس نے گہری کھنکھاتی ہوئی آواز میں گانا شروع کیا۔ ایک آواز جو عجیب طور پر دل کو چھو رہی تھی۔

"میں نے تمہیں بھلا دیا ہے

میں تمہارے بارے میں کبھی نہیں سوچتی

جس طرح تم چلتے تھے

جس طرح تم بات کرتے تھے

جو باتیں تم کہا کرتے تھے

میں نے تمہیں بھلا دیا ہے

میں تمہارے بارے میں کبھی نہیں سوچتی

میں نہیں کہہ سکتی

آج میں یہ نہیں کہہ سکتی

کہ تمہاری آنکھیں نیلی تھیں یا سرمئی

میں نے تمہیں بھلا دیا ہے

میں تمہارے بارے میں کبھی نہیں سوچتی

میں نے تمہیں بھلا دیا ہے

تمہارے بارے میں سوچنا چھوڑ دیا ہے

تم سے میں نے جڑنا چھوڑ دیا ہے

تم... تم... تم..."



یہ روتی ہوئی دھن، گہری سنہری آواز نے ایک طاقتور اثر ڈالا۔ اس نے جادو کر دیا۔ جادو کا اثر پیدا کیا۔ یہاں تک کہ ویٹرز نے بھی اسے محسوس کیا۔ پورا کمرہ اس پر نظر جمائے ہوئے تھا، اس ایک جھمکتے ہوئے روشنی کے مقام پر۔ سیاہ عورت جس کے آباؤ اجداد افریقہ سے تھے، وہ اپنی گہری آوازیں گاتی ہوئی۔

"میں نے تمہیں بھلا دیا ہے

میں تمہارے بارے میں کبھی نہیں سوچتی

اوہ، یہ جھوٹ ہے

میں تمہیں سوچوں گی، سوچوں گی، سوچوں گی جب تک میں مرنے جاؤں..."

تالیاں جنون کی حالت میں بجنے لگیں۔ روشنی دوبارہ روشن ہو گئی۔ بارٹن واپس آیا اور اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"وہ بہت زبردست ہے، وہ لڑکی۔" ٹونی نے کہا۔

لیکن اس کے الفاظ لولا کی نرم آواز سے کٹ گئے۔

"دیکھو۔ دیکھو..."

پھر سب نے دیکھا۔ پولین میز پر گر کر بے حرکت ہو گئی۔

لولانے پکارا۔ "وہ مر گئی ہے۔ بالکل آئیرس کی طرح۔ نیویارک میں آئیرس کی طرح۔"

پارو اپنی سیٹ سے اچانک اٹھا، دوسرے لوگوں کو پیچھے رہنے کا اشارہ کیا۔ اس نے جھکی ہوئی شکل پر جھک کر بہت آہستہ سے ایک بے جان ہاتھ اٹھایا اور نبض چیک کی۔

اس کا چہرہ سفید اور بے جان تھا۔ دوسرے لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔ وہ مفلوج ہو چکے تھے، ایک قسم کے جادو میں جکڑے ہوئے تھے۔

آہستہ آہستہ، پارو نے سر ہلایا۔

"ہاں، وہ مر چکی ہے۔ غریب لڑکی۔ اور میں اس کے پاس بیٹھا تھا! آہ! لیکن اس بار قاتل بچ نہیں سکے گا۔"

بارٹن، اس کا چہرہ، بڑبڑایا۔ "بالکل آئیرس کی طرح... اس نے کچھ دیکھا تھا۔ پولین نے اس رات کچھ دیکھا تھا۔ بس وہ پریقین نہیں تھی۔ اس نے مجھے کہا تھا کہ وہ یقین نہیں کر پارہی تھی..."

ہمیں پولیس کو بلانا چاہیے... اوہ، خدا، چھوٹی پولین۔  
پارو نے کہا۔ "کہاں ہے اس کا گلاس؟" اس نے گلاس کو اپنی ناک کے قریب کیا۔ "ہاں، مجھے سیانائیڈ کی بو آ رہی ہے۔ تلخ بادام کی بو... وہی طریقہ، وہی زہر..."  
اس نے اس کا بیگ اٹھایا۔ "آؤ، اس کے بیگ کو دیکھتے ہیں۔"  
بارٹن پکارا۔ "کیا آپ کو نہیں لگتا کہ یہ خودکشی بھی ہو سکتی ہے؟  
بالکل نہیں، زندگی کی قسم!"

"انہضار کرو،" پارو نے حکم دیا۔ "نہیں، یہاں کچھ نہیں ہے۔ دیکھو، روشنی بہت جلدی جل گئی، قاتل کے پاس وقت نہیں تھا۔ اس لیے زہر ابھی تک اس پر ہے۔"  
کارٹر نے کہا۔ "یا پھر وہ،" اس نے لولا ویلز ڈیز کو دیکھا۔

لورا نے تھوک کر کہا۔ "تمہارا کیا مطلب ہے۔ تم کیا کہہ رہے ہو؟ کہ میں نے اسے مارا؟ یہ سچ نہیں ہے۔ سچ نہیں ہے۔ میں ایسا کیوں کروں گی!"  
"تمہیں نیویارک میں بارٹن رسل کے ساتھ خاص دلچسپی تھی۔ یہ وہ بات ہے جو میں نے سنی۔ ارجنٹائن کی خوبصورتیوں کی شہرت ہے کہ وہ حسد کرتی ہیں۔"

"یہ جھوٹ کا پلندہ ہے۔ اور میں ارجنٹائن سے نہیں ہوں۔ میں پیرو سے ہوں۔ آہ

میں تم پر تھوکتی ہوں۔ میں۔" وہ اسپینش میں بات کرنے لگی۔

"پارو نے کہا۔ میں خاموشی کا مطالبہ کرتا ہوں، بولنے کا حق میرے پاس ہے۔"

بارٹن نے بھاری آواز میں کہا۔ "سب کو تلاشی دینی چاہیے۔"  
 پارتو نے سکون سے کہا۔ "نہیں، نہیں، یہ ضروری نہیں ہے۔"  
 "تمہارا کیا مطلب ہے، ضروری نہیں؟"

"میں، ہر کول پارتو، جانتا ہوں۔ میں ذہن کی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ اور میں  
 بولوں گا! مسٹر کارٹر، کیا آپ ہمیں اپنے سینے کی جیب میں موجود پیسٹ دکھائیں  
 گے؟"

"میری جیب میں کچھ نہیں ہے۔ تم کیا بھواس کر رہے ہو۔"  
 "ٹونی، میرے اچھے دوست، اگر تم اتنی مہربانی کرو گے تو؟"  
 کارٹر نے پکارا۔ "تم پر لعنت ہو۔"

ٹونی نے پیسٹ کو بڑی صفائی سے باہر نکالا، اس سے پہلے کہ کارٹر اپنے آپ کو بچا  
 پاتا۔

"یہ لو مسٹر پارتو، جیسے آپ نے کہا تھا!"  
 "یہ جھوٹ ہے،" کارٹر پکارا۔  
 پارتو نے پیسٹ اٹھایا، لیبل پڑھا۔ "پوٹاشیم سیانائیڈ۔ کیس مکمل ہے۔"  
 بارٹن کی آواز گہری ہو گئی۔

"کارٹر! میں ہمیشہ یہی سمجھتا تھا۔ آنیورس تم سے محبت کرتی تھی۔ وہ تمہارے ساتھ  
 جانا چاہتی تھی۔ تم نے اپنے قیمتی کیریئر کی خاطر اسکیڈنڈل نہیں چاہا، اس لیے تم نے  
 اسے زہر دے دیا۔ تمہیں اس کا بدلہ چکانا ہوگا، تم ایک گندے کتے ہو!"  
 "خاموش!" پارتو کی آواز گونج اٹھی، مضبوط اور حکم دینے والی۔ "یہ ابھی ختم نہیں  
 ہوا۔ میں، ہر کول پارتو، کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ میرے دوست، ٹونی چیل، میں جب  
 یہاں آیا تھا، اس نے مجھ سے کہا کہ میں جرم کی تلاش میں آیا ہوں۔ یہ جزوی طور پر سچ

ہے۔ میرے دماغ میں جرم تھا۔ لیکن میں نے ایک جرم کو روکنے کے لیے آیا تھا۔ اور میں نے اسے روک لیا۔

قاتل نے بہت اچھا منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن ہر کول پائرو ایک قدم آگے تھا۔ اس کو تیزی سے سوچنا پڑا، اور جب روشنی مدھم ہوئی تو بی بی کے کان میں تیزی سے سرگوشی کرنا پڑی۔ وہ بہت تیز اور ذہین ہیں، بی بی پولین، اس نے اپنا کردار بہت اچھے طریقے سے ادا کیا۔

بی بی، کیا آپ مہربانی کر کے ہمیں یہ دکھا سکتی ہیں کہ آپ دراصل مردہ نہیں ہیں؟  
پولین نے بیٹھتے ہوئے کہا۔ اس نے ایک لرزتی ہوئی ہنسی چھوڑی۔  
"پولین کی دوبارہ زندگی ملنا،" اس نے کہا۔

"پولین۔ پیاری۔"

"ٹوٹی!"

"میری جان!"

"فرشتہ۔"

بارٹن ہکا ہکا ہو گیا۔

"میں۔ میں نہیں سمجھتا..."

"میں آپ کو سمجھنے میں مدد دیتا ہوں، مسٹر بارٹن۔ آپ کا منصوبہ ناکام ہو گیا ہے۔"

"میرا منصوبہ؟"

"ہاں، آپ کا منصوبہ۔ کون وہ شخص تھا جس کا اندھیرے میں کوئی حامی تھا؟ وہ شخص جو میز سے اٹھا۔"

آپ، مسٹر بارٹن۔ لیکن آپ اندھیرے کے پردے میں واپس آئے، اس کے ارد گرد گھومتے ہوئے، ایک شراب کی بوتل کے ساتھ، گلاس بھرتے ہوئے، پولین

کے گلاس میں سیانائیڈ ڈال کر، اور کارٹر کی جیب میں آدھا خالی پیسٹ ڈالتے ہوئے، جب آپ اس کے اوپر جھک کر گلاس نکال رہے تھے۔ اوہ، ہاں، اندھیرے میں ویٹر کا کردار ادا کرنا بہت آسان ہوتا ہے جب سب کی توجہ کہیں اور ہو۔ یہ آپ کی پارٹی کا اصلی مقصد تھا۔ قتل کرنے کا سب سے محفوظ مقام ایک ہجوم کے بیچ ہے۔"

"کیا بکواس ہے۔ میں کیوں پاؤلین کو مارنا چاہوں گا؟"

"شاید یہ پیسوں کا مسئلہ ہو سکتا ہے۔ آپ کی بیوی نے اپنی بہن کو آپ کا سر پرست مقرر کیا تھا۔ آپ نے آج رات یہ بات ذکر کی۔ پاؤلین بیس سال کی ہے۔ اکیس سال کی عمر یا شادی پر آپ کو اپنی نگرانی کا حساب دینا پڑتا۔ میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ آپ ایسا نہیں کر سکتے تھے۔ آپ نے اس رقم سے سرمایہ کاری کی تھی۔ میں نہیں جانتا، مسٹر بارٹن، آپ نے اپنی بیوی کو اسی طریقے سے مارا تھا یا اس کی خودکشی نے آپ کو اس جرم کا خیال دیا تھا، لیکن مجھے یہ معلوم ہے کہ آج رات آپ نے قتل کی کوشش کی ہے۔ یہ پاؤلین پر منحصر ہے کہ آیا آپ کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔"

"نہیں،" پولین نے کہا۔ "وہ میری نظروں سے دور ہو جائے اور اس ملک سے بھی نکل جائے۔ مجھے کوئی اسکینڈل نہیں چاہیے۔"

"آپ کو فوراً جانا چاہیے، مسٹر بارٹن، اور میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ آپ آئندہ محتاط رہیں۔"

بارٹن اٹھا، اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔

"تم جہنم میں جاؤ، تم مداخلت کرنے والے چھوٹے بیلجئیم کے بونے!" اس نے غصے میں آکر باہر نکلنے کی طرف قدم بڑھائے۔

پولین نے آہ بھری۔

"مسٹر پارو، آپ شاندار ہیں..."

"بی بی، آپ بھی شاندار ہیں۔ شراب گرا دینا، مردہ جسم کا اتنے خوبصورتی سے کردار ادا کرنا۔"

"اُف، اس نے کانپتے ہوئے کہا، "آپ مجھے خوفزدہ کر دیتے ہیں۔" اس نے آہستہ سے کہا۔ "یہ آپ ہی تھیں جنہوں نے مجھے فون کیا تھا، کیا تھا یا نہیں؟"

"ہاں۔"

"کیوں؟"

"مجھے نہیں معلوم۔ میں پریشان تھی اور۔ خوفزدہ تھی، بغیر یہ جانے کہ میں خوفزدہ کیوں ہوں۔ بارٹن نے بتایا کہ وہ آئیرس کی موت کی یاد میں یہ پارٹی کر رہا ہے۔ میں لگا کہ وہ کوئی منصوبہ بنا رہا ہے۔ لیکن وہ مجھے نہیں بتا رہا تھا کہ وہ کیا تھا۔ وہ اتنا۔ اتنا عجیب اور اتنا پُر جوش نظر آ رہا تھا کہ مجھے لگا کہ کچھ بہت برا ہو سکتا ہے۔ بس، ظاہر ہے، میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ مجھے۔ مجھے ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔"

"اور پھر، بی بی؟"

"میں نے آپ کے بارے میں لوگوں کو بات کرتے ہوئے سنا تھا۔ میں نے سوچا کہ اگر میں آپ کو یہاں بلا سکتی ہوں تو شاید کچھ اچھا ہو جائے۔ میں نے سوچا کہ چونکہ آپ۔ غیر ملکی ہیں۔ اگر میں فون کر کے یہ ظاہر کروں کہ میں خطرے میں ہوں اور۔ اور یہ تھوڑا پر اسرار لگے۔"

"آپ نے سوچا تھا کہ یہ ڈرامہ مجھے متوجہ کرے گا؟ یہی وہ بات تھی جو مجھے الجھن میں ڈالے ہوئے تھی۔ خود پیغام۔"

یہ یقینی طور پر وہ جو آپ 'جلی' کہتے ہیں۔ سچ نہیں لگ رہا تھا۔ لیکن آواز میں جو خوف تھا۔ وہ سچا تھا۔ پھر میں یہاں آیا۔ اور آپ نے بہت واضح طور پر انکار کیا کہ آپ نے مجھے پیغام بھیجا تھا۔"

"مجھے یہ سب کرنا پڑا تھا۔ اس کے علاوہ، میں نہیں چاہتی تھی کہ آپ کو پتہ چلے کہ یہ میں تھی۔"

"آہ، لیکن مجھے اس کا یقین تھا! پہلے نہیں تھا۔ لیکن میں نے فوراً سمجھا کہ وہ صرف دو لوگ جو میز پر پہلے آئیں گے بارے میں جان سکتے تھے، وہ آپ یا مسٹر بارٹن تھے۔" پولین نے سر ہلایا۔

"میں نے انہیں میز پر رکھنے کا حکم دیتے ہوئے سنا تھا،" پولین نے وضاحت کی۔ "یہ اور وہ، اور جب اس نے چھ افراد کے لیے میزبک کی تھی، جب کہ مجھے معلوم تھا کہ صرف پانچ لوگ آ رہے ہیں، تو مجھے شک ہوا۔" وہ رک گئی، ہونٹوں کو کاٹتے ہوئے۔

"آپ کو کیا شک ہوا تھا، بی بی؟"

اس نے آہستہ کہا۔ "مجھے خوف تھا۔ کہ کچھ برا ہو سکتا ہے۔ مسٹر کارٹر کے ساتھ۔" اسٹیفن کارٹر نے گہری سانس لی۔ بے جھجک لیکن پورے اعتماد کے ساتھ وہ میز سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

"ارے۔ ہم۔ مجھے۔ ارے۔ آپ کا شکریہ ادا کرنا ہے، مسٹر پارو۔ میں آپ کا بہت کچھ قرض دار ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے معاف کر دیں گے، اگر میں یہاں سے چلا جاؤں۔ آج رات کے واقعات کچھ۔ کچھ پریشان کن تھے۔"

اس کی جاتی ہوئی شکل کو دیکھتے ہوئے پولین نے غصے سے کہا۔ "مجھے اُس سے نفرت ہے۔ ہمیشہ میں نے یہی سوچا کہ اُس کی وجہ سے ہی آئرس نے خودکشی کی۔ یا شاید۔ بارٹن نے اُسے مارا۔ اوہ، یہ سب بہت نفرت انگیز ہے۔"

پورٹو نے آہستہ سے کہا۔ "بھول جاؤ، بی بی... بھول جاؤ... ماضی کو جانے دو... صرف حال کے بارے میں سوچو..."

پولین نے سرگوشی کی، "ہاں - آپ درست ہیں... "پائرو نے لولا ویلزڈیز کی طرف رخ کیا۔

"سینورا، جیسے جیسے شام گزر رہی ہے، میں زیادہ بہادر ہوتا جا رہا ہوں۔ اگر آپ ابھی میرے ساتھ رقص کریں گی۔"

"اوہ، ہاں، بالکل۔ آپ - آپ تو بہت شاندار ہیں، مسٹر پائرو۔ میں آپ کے ساتھ رقص کرنے پر فخر محسوس کرتی ہوں۔"

"آپ بہت مہربان ہیں، سینورا۔"

ٹونی اور پولین اکیلے رہ گئے۔ وہ میز کے آ رہا ایک دوسرے کی طرف جھک گئے۔

"پیاری پولین۔"

"اوہ، ٹونی، میں آج تمہیں کتنا چڑچڑا اور تلخ دل کے ساتھ سلوک کر رہی تھی۔ کیا تم مجھے کبھی معاف کر پاؤ گے؟"

"فرشتہ! یہ ہمارا گانا ہے۔ آؤ، رقص کریں۔"

وہ دونوں رقص کرتے ہوئے چلے گئے، ایک دوسرے کو مسکراتے ہوئے دیکھتے اور آہستہ آہستہ گنجناتے ہوئے۔

"محبت کے سوا کچھ نہیں ہے جو آپ کو غمگین بنائے

محبت کے سوا کچھ نہیں ہے جو آپ کو اداس کرے

دباؤ

ملکیت

جذباتی

مزاجی

محبت کے سوا کچھ نہیں ہے



جو آپ کو نیچے لے جائے۔  
محبت کے سوا کچھ نہیں ہے جو آپ کو پاگل بنائے  
محبت کے سوا کچھ نہیں ہے جو آپ کو جنونی بنائے  
گالی دینے والا  
اشارے کرنے والا  
خودکشی کا  
قتل کا  
محبت کے سوا کچھ نہیں ہے  
محبت کے سوا کچھ نہیں ہے "..."

اختتام۔۔۔۔۔

مترجم : مظہر حسین

ایم اے (بین الاقوامی تعلقات)

0312-2433707

## پیش لفظ

"یلو آئرس (The Yellow Iris) ایک مشہور کرائم ناول ہے جو سب سے پہلے جولائی ۱۹۳۷ء میں "دی اسٹینڈ (The Stand) " میگزین میں شائع ہوا تھا۔ یہ ناول معروف بیلجین تفتیشی افسر، ہیرکول پارو پر مبنی ہے، جو کہ اگاتھا کرسٹی کی تخلیق ہے۔ اگاتھا کرسٹی کا پورا کیریئر کرائم فکشن کے حوالے سے بے مثال رہا ہے۔

"یلو آئرس" ایک دل چسپ اور پیچیدہ کہانی ہے، جس میں پورے ایک نئے قتل کی تحقیقات کرتے ہیں، جو ایک پیچیدہ اور گہری سازش کو سامنے لاتی ہے۔ اس ناول میں اگاتھا کرسٹی نے اپنے مخصوص انداز میں ہیرکول پارو کی ذہانت، تفصیل سے تحقیقات کرنے کی صلاحیت، اور پیچیدہ جرائم کو حل کرنے کی مہارت کو دکھایا ہے۔

مظہر حسین نے اس کہانی میں کرائم، جذباتی ہیجان انگیزی اور پیچیدہ کرداروں کے خوبصورت امتزاج کو ویسا ہی پیش کیا ہے، جو کرسٹی کی تحریروں کی پہچان ہے۔